عزیزاللہ بوہیو:

جناب خاتم الانبیاء علیہ السلام انسانوں میں وحدت قائم کرنے کیلئے بھیجے گئے ہیں

(بحوالہ سورت اعراف آیت ۱۵۸) اس مشن کا ذریعہ حکم قرآن الذین ان مکنا ہم فی الارض اقامو الصلوٰۃ وآتواالزکات ہے(بحوالہ سورت الحج آیت ٤١) اب اسکی معنی ومفہوم کے اندر روس امریکا چین برطانیہ فرانس جرمن بیلجم ڈنمارک ہالینڈ سویڈن ہندوستان سلرا افریقہ سما جاتا ہے حکومت پاکستان کو مالی مدد دینے والی سعودی حکومت کا تمکن اور اقتدار امریکا سے کہیں زیادہ کمزور ہے جو امریکی صدر نے کہا کہ ہم ایک ہفتے کے اندر سعودی حکومت کو ختم کر سکتے ہیں – اس کی معنی یہ بھی ہوئی کہ دنیا میں صلات اور زکات قائم کرنے کی ذمیداری سعودی حکومت – پاکستان مطلب کہ موجودہ سارے مسلم ممالک سے زیادہ بڑھ کر طاقتور ملکوں کے اوپر ہے جن کو انہوں نے مسلم ممالک کے مقابلے میں احسن طریقہ سے نبھایا بھی ہے یعنی دنیا کے سارے فلاحی ممالک اور ترقی یافتہ ملک کافر اور غیر مسلم ممالک سارے کے سارے قرآن کی آیت (٢٢-٤١) پر مسلم ممالک کے مقابلہ میں اعلیٰ درجے سے عمل پیرا ہیں.

صلوات اور زکات کو قرآن نے جملہ مسلم اور کافروں کے اوپر یکسان فرض کر کے اس سے انسانوں کے اندر وحدت پیدا کرنی چاہی ہے جسکے پیش نظر رد قرآن میں بنائے ہوئے امامی علوم اور روایات کے ذریعے صلات کی جو معنی عبّاسی دور خلافت سے لیکر موجودہ مروج نماز قرار دی گئی ہے جس نے آکر وحدت انسانیت کو توڑا ہے اور اس کی خاطر انہوں نے ایک حدیث بھی بنائی ہے کہ مومن اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے – لفظ صلوات قرآن حکیم کا ایک ٹرم ہے- جس کے ذریعے جملہ حکومتوں مسلم اور کافروں سب کا نظم و نسق چلایا جانا ہے بہتر اور کامیاب صلات وہ ہے جسکے ذریعے رعیت کو پبلک کو ہر گھڑی ہر وقت زکات ملے یعنی سامان پرورش ملے جسی بھی حکومت کی رعیت کو زکات یعنی سامان(پرورش کھانا پینا لباس علاج تعلیم گھر وغیرہ) نہ ملا ہو تو اس حکومت کی صلات کو ناکام قرار دیا جائیگا.. اس حوالہ سے موجودہ غیر مسلم فلاحی حکومتیں قرآن کے حکم اقیموا

الصلوات وآتوا الزکوات پر بہتر طریقہ سے عمل پیرا ہیں اور مسلم ممالک جنکے اندر صلوات کی معنی رائج الوقت مجوسیوں سے ادھار لی ہوئی نماز ہے ان سب کی صلوات ناکام اور فیل ہے اسلئے بھی کہ لفظ صلوات کی اپنی اوریجنل معنی خود قرآن مجید نے آپ ہی سمجھائی ہے— تابعداری کرنا اور پیچھے پیچھے چلنا – (بحوالہ سورت القیامت) آیت (۳۱-۳۲) صلوات اور زکات کے ذریعے وحدت انسانیت کی معنی اور مفہوم قرآن کی سورت توبہ کی آیات (۵ اور ۱۱) میں جو فرمایا گیا ہے کہ مشرک (کافر)اگر صلوات قائم کریں اور زکات دیں تو وہ اخوانکم فی الدین یعنے تمہارے دین میں بھائی ہیں اب کوئی بتائے کہ کیا کوئی بھی مسلم کہلانے والا "امامی فرقہ ہندو کافر سکھ عیسائی مشرکوں" کو اپنے نمازوں میں شریک کر کے بھائی قرار دے سکتا ہے؟؟؟ جبکہ قرآن حکیم دنیا کے سارے مذاهب کو صلوات زکات میں شریک قرار دیکر انهیں تمہارا بھائی بتا رہا ہے سو اسکے بعد قرآن کے اوپر ایمان رکھنے والے بھائی لوگ اپنی قرآنی دانست اور علمیت کے اوپر نظر ثانی کریں – پورے قرآن میں پبلک یعنی عام آدمیوں کو یا ایهاالناس کے ذریعے اقیموا الصلوات وآ توا الزکوات کا حکم کہیں بھی نہیں دیا گیا سورت الجمعہ میں جو صلوات کی خاطر ندا نامی بلاوا آمنوا کے حوالے سے دیا گیا ہے یہ نزول قرآن کے زمانہ میں حکومت مدینہ کے اندر با تنخواہ بیوروکریسی نہیں تھی دکاندار وغیرہ لوگ رضاکارانا طور پر حکومت کا کام سر انجام دیتے تھے سو آیت (۹-۶۲) کے اندر اجتماع صلوات بمعنی میٹنگز سمینار وکانفرنس وغیرہ ہے اور صلوات کی معنی ڈیوٹی ہے اور ذکراللہ سے مراد قوانین ریاست ہیں دانے دار مالهاؤں پر ہا ہا ہو ہو کرنا نہیں ہے اور یوم الجمعہ سے مراد اجتماع کا وقت ہے جو کسی بھی دن کو ہوسکتا ہے.